

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## روزے کی حالت میں کمرے میں ہیومیڈیفائر (Humidifier) استعمال کرنے کا

### حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

### سوال

کیا روزے کی حالت میں کمرے میں ہیومیڈیفائر استعمال کر سکتے ہیں؟ ہیومیڈیفائر (Humidifier) ایک ایسی مشین ہے، جو ہوا میں نمی (humidity) کے تناسب کو بڑھانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ مختلف طریقوں سے کام کرتے ہیں:

• **الٹراسونک (Ultrasonic)**: یہ سب سے عام قسم ہے۔ اس میں ایک چھوٹی سی پلیٹ بہت تیزی سے تھر تھراتی (vibrate) ہے، جس سے پانی کے قطرے باریک دھند یا بھاپ میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور ایک پنکھا اس دھند کو کمرے میں پھیلا دیتا ہے۔

• **ایواپوریٹو (Evaporative)**: اس میں ایک گیلے فلٹر کے ذریعے ہوا گزاری جاتی ہے۔ جب پنکھا چلتا ہے تو پانی بخارات بن کر ہوا میں شامل ہو جاتا ہے۔

• **سٹیم ویپورائزر (Steam Vaporizer)**: یہ مشین پانی کو بجلی کے ذریعے گرم کر کے بھاپ بناتی ہے، جو پھر ٹھنڈی ہو کر ہوا میں نمی پیدا کرتی ہے۔

### جواب

حالتِ روزہ میں کمرے کے اندر ہیومیڈیفائر کا استعمال جائز ہے، اس سے روزے پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ البتہ! اگر روزہ دار قصداً اس کے قریب ہو کر اس سے نکلنے والی بھاپ، بخارات کو کھینچ کر حلق تک پہنچائے،

اور کھینچتے وقت اسے اپنا روزہ دار ہونا بھی یاد ہو، تو اس صورت میں اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

در مختار میں ہے

(دخل حلقه غبار او ذباب او دخان) ولوذاكر الاستحسانا لعدم امکان التحرز عنه، ومفاده انه لو ادخل حلقه  
الدخان افضر، اى دخان كان ولو عودا او عنبر الوذاكر الامكان التحرز عنه

ترجمہ: اگر غبار، مکھی یا دھواں کسی کے حلق میں چلا گیا تو استحساناً روزہ نہیں ٹوٹے گا، اگرچہ اسے روزہ دار ہونا یاد ہو، کیونکہ اس سے بچنا ممکن نہیں ہے، اور اس کا مفاد یہ ہے کہ اگر اس نے اپنے حلق میں دھواں خود داخل کیا، تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا، جبکہ اس کو روزہ دار ہونا یاد ہو، چاہے وہ کیسا ہی دھواں ہو اگرچہ عود یا عنبر ہو، کیونکہ اس سے بچنا ممکن ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد 3، صفحہ 420 - 421، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے مکھی یا دھواں یا غبار حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ خواہ وہ غبار آٹے کا ہو کہ چکی، پینے یا چھاننے میں اڑتا ہے یا غلہ کا غبار ہو یا ہوا سے خاک اڑی یا جانوروں کے کھر یا ٹاپ سے غبار اڑ کر حلق میں پہنچا، اگرچہ روزہ دار ہونا یاد تھا اور اگر خود قصداً دھواں پہنچایا تو فاسد ہو گیا جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو، خواہ وہ کسی چیز کا دھواں ہو اور کسی طرح پہنچایا ہو، یہاں تک کہ اگر کی بتی وغیرہ خوشبو سلگتی تھی، اُس نے مونہ قریب کر کے دھوئیں کو ناک سے کھینچا روزہ جاتا رہا۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 982، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4825

تاریخ اجراء: 08 رمضان المبارک 1446ھ / 09 مارچ 2025ء